سوال

(110) شیخ ابن العربی کی بابت سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ اکثر علماء اور خصوص گروہ صوفیائے کرام شیخ محی الدین ابن عربی شیخ اکبر (جن کی مشہور تصانیف فصوص الحکم اور فتوحات مکہ وغیرہ ہیں) کو مقدس بزرگ مانتے ہیں۔ اور بعض علماء شیخ مزکور کو مسئلہ وحدۃ الوجود کے قائل ہونے سے جو ان کی تصانیف سے ظاہر ہے۔ کفر الحادکی طرف منسوب کر کے دائرہ اسلام سے خارج فرماتے ہیں۔ اور برے برے القاب سے یاد کرتے ہیں۔ خصوص آپ پر برادر علم پر ان کی تصانیف سے شیخ موصوف کے خیالات اور ان کی تحققات پوشیدہ نہ ہوں گی۔ اور فصوص شیخ مذکور کی نسبت آپ کا کیا خیال ہے۔ اور مسلمانوں کو کیا ظن رکھا جائے۔ امید ہے کہ اشد ضرورت کی وجہ سے بہت جلد جواب سے تشفی فرمایئں گے۔ (محمد سلیمان سودار جڑچرلہ علاقہ نظام)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ تکفیر شیخ ابن العربی بہت نازک ہے۔ مولانا نواب صاحب بھوپال مرحوم تکثار میں علامہ شوکانی سے نقل کرتے ہیں۔ کہ میں نے چالیس سال تک شیخ کی تکفیر کی۔ آ ذخر میری رائے غلط معلوم ہوئی۔ تو میں نے رجوع کیا۔ نواب صاحب مرحوم شیخ ممدوح کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور مولانا نزیر حسین المعروف حضرت میاں صاحب دہلوی شیخ ممدوح کو شیخ اکبر لکھتے ہیں۔ (معیار الحق ص128)

حضرت مجدد سہرہندی بھی شیخ موصوف کو مقربان الٰہی سے لکھتے ہیں۔ بڑی وجہ آپ کی مخالفت کی مسئلہ وحدۃ الوجود ہے۔ سو دراصل اس کی تفسیر پر مدار ہے۔ جیسی اس کی تفسیر کی جائے ویسا ہی اس کا اثر ہوگا۔ خاکسار کے نزدیک اس کی صحیح تفسیر بھی ہو سکتی ہے۔ جس کا زکر کبھی کبھی اہل حدیث میں کیا گیا ہے۔ دوسری وجہ خفگی کی ایمان فرعون ہے۔ مگر شیخ کا قول سند درجہ ''فتوحات'' اس خفگی کا ازالہ کرتا ہے۔ شیخ موصوف نے فتوحات میں فرعون کو مدعی الوہیت لکھ کر ابدی جہنمی لکھا ہے۔ اور کسی مقام پر اس کے خلاف ملتا ہے۔ تو وہ متروک ہے یا مول۔ اس لئے خاکسار کی ناقص رائے۔ میں بھی شیخ ممدوح قابل عزت لوگوں میں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص334

محدث فتویٰ